گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ء

(۱)خیبر پختونخوا ۱۹۹۶ء ایکٹ نمبر۔ VII

مندرجات

دیباچہ

دفعات

باب ۔اول

ابتدائی

۱۔مختصر عنوان،توسیع اور نفاذ۔

۲۔تعریفیں۔

باب۔دوئم

۔ اتھارٹی کا قیام اور بناوٹ۔

۳۔اتھارٹی کا قیام۔

۴۔اتھارٹی کی بناوٹ۔

باب۔سوئم

اختیارات اور افعال۔

۵۔اختیارات اور افعال۔

۶۔ٹیکس عائد کرنا اور اختیارات کی تفویض۔

۷۔افسران وغیرہ کی تقرری،اور دیگر افراد کی ایسوسی ایشن۔

۸۔کمیٹیوں کی بناوٹ۔

باب۔چہارم

ڈائریکٹر جنرل۔

۹۔تقرری اور عہدہ کی شرائط۔

باب۔پنجم

(۱)تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی

انتظامی اختیارات کام وکاروائی۔

۱۰۔انتظامی اتھارٹی۔

۱۱۔کام کی سرانجام دہی۔

۱۲۔اتھارٹی کے اجلاس۔

باب۔ششم

منصوبہ کی تیاری اوراس پرعمل درآمد۔

۱۳۔منصوبوں کی تیاری۔

۱۴۔منصوبوں میں ترامیم۔

۱۵۔ہدایات دینے کی اختیارات۔

باب۔ہفتم

عمومی۔

۱۶۔حکومت کی طرف سے ہدایات۔

۱۷۔پیسے قرض لینا۔

۱۸۔بہتری فیس عائد کرنے کی اختیارات۔

۱۹۔بہتری فیس کی تخمینہ۔

باب۔ہشتم

مالیات،اکاونٹس اورآڈٹ

۲۰۔اتھارٹی کافنڈ۔

۲۱۔ایکٹ xviii سال ۱۹۱۸ اتھارٹی کے کتابوں پرلاگوکرنا۔

۲۲۔فنڈزکی تحویل اورسرمایہ کاری۔

۲۳۔بجٹ اوراکاونٹس۔

۲۴۔اکاونٹس کی آڈٹ۔

۲۵۔سالانہ رپورٹ۔

باب۔نہم

اضافی دفعات۔

۲۶۔عوامی ملازم۔

۲۷۔ممانعت کارروائی۔

۲۸۔اتھارٹی کو سمیٹنا۔

۲۹۔تلافی۔

۳۰۔قواعد بنانے کے اختیارات۔

۳۱۔ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ٹرسٹ کا سمیٹنا۔

۳۲۔اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی۔

۳۳۔منسوخی۔

گلیات کی ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ء۔

(۱)خیبر پختونخوا) ایکٹ نمبر vii سال ۱۹۹۶ء۔

پہلی دفعہ گورنر (۲)خیبر پختونخوا) کے منظوری حاصل کرنے کے بعد گزٹ (۳)خیبر پختونخوا) (غیر معمولی) میں بمورخہ ۲۸ جولائی سال ۱۹۹۶ء کو شائع ہوئی۔

ایکٹ گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کے لئے بنائی گئی ہے۔

دیباچہ:۔گلیات اور ہزارہ ڈویژن کے دیگر علاقوں کو ترقی دینے کی خاطر ایک اتھارٹی کا قیام بے حد ضروری ہونے کی بناء پر مندرجہ ذیل طور پر ایکٹ ھذا کی قانون سازی کی گئی۔

باب ۔۱ ابتدائی۔

(۱) مختصر عنوان، توسیع اور نفاذ۔۔۔۔۔۔۔(۱)۔اس ایکٹ کو گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ سال ۱۹۹۶ء کہلایا جائے گا۔

۲۔حکومت مختلف اوقات میں سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے گلیات اور ہزارہ ڈویژن کے علاقوں کو ایکٹ ھذا کی توسیع کرسکتی ہے۔

۳۔یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔تعریفیں:۔جب تک اس ایکٹ کے متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو تو،۔

(۱) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۲) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔
(۳) تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

(الف)''اتھارٹی'' کی معنی گلیات ڈولپمنٹ اتھارٹی جو دفعہ ۳ کے تحت قائم کی گئی ہو؛۔

(ب)''علاقہ'' کی معنی علاقہ جو اتھارٹی کے دایرہ اختیار میں مختلف اوقات میں وضع کی گئی ہو۔

(ج)''چئیرمین'' کی معنی اتھارٹی کا چیئرمین ہے۔

(د)''ڈایریکٹرجنرل'' کی معنی اتھارٹی کے ڈایریکٹرجنرل ہے۔

(ر)''حکومت'' کی معنی حکومت (صوبہ خیبرپختونخوا) کی ہے۔

(ز)''سرکاری ایجنسی'' میں شامل ہے:۔

(i) ڈویژن، محکمہ، شعبہ، سیکشن، کمیشن، بورڈ، دفتر یا حکومت کی اکائی؛

(ii) مقامی کونسل اور۔

(iii) ترقیاتی یا دوسری عوامی اتھارٹی ٹرسٹ، کمپنی یا کارپوریشن جو حکومت یا مقامی کونسل کی ملکیت ہو یا کنٹرول کرتی ہو۔

(س)''اراضی'' میں زمین، پانی اور ہوا جو نیچے یا بالائی سطح پر ہو اور کسی ساخت پر ترقیاتی کام ہوا ہو جو رواجاً اراضی تصور ہو اور زمین سے اُٹھنے والے فائدے اور چیزیں جو زمین کے ساتھ مستقلاً منسلک ہو، شامل ہیں۔

(ش)''مقامی کونسل'' کی معنی مقامی کونسل جو کہ شمال مغربی سرحد صوبہ کے مقامی حکومت ارڈیننس سال ۱۹۷۹ (سال ۱۹۷۹ این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ارڈیننس نمبر IV) کے تحت بنائی گئی ہے۔

نمبر iv) کے تحت قایم کی گئی ہو۔

(ص)''رکن'' کی معنی اتھارٹی کا رکن اور جسمیں چیئرمین شامل ہے۔

(ض)''شخص'' میں فرد، کمپنی، فرم، کوآپریٹو سوسائٹی، افراد کا ایسوسی ایشن جو ملا ہوا ہو یا نہ ہو، شامل ہیں۔

(ل)''وضع کرنا'' کی معنی اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کی ہے۔

(ک)''دفعہ'' کی معنی اس ایکٹ کا دفعہ۔

باب۔ دوئم اتھارٹی کا قیام اور بناوٹ۔

۳۔(۱) جیسے ہی اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے گلیات ڈولپمنٹ اتھارٹی کے طور جانا جاتا اتھارٹی کا قیام عمل لائے گی۔

(۲) یہ اتھارٹی ایک کواپریٹ باڈی ہوگی جسکی مستقل جانشینی اور اختیارات کے ساتھ مشترکہ مہر ہو، اس ایکٹ کے دفعات مدنظر رکھتے ہوئے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل، رکھ اور منتقل کرسکتی ہے اور ان کے نام پر مقدمہ ہوسکتا ہے اور کیا جاسکتا ہے۔

۴۔اتھارٹی کی بناوٹ:۔(۱) اتھارٹی مشتمل ہوگی؛

(الف) وزیراعلیٰ یا اسکی طرف سے کوئی بھی نامزد وزیر؛

(۴)تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱ ہو گئی۔

(ب)وزیرانچارج؛

(ج)پی،ای اینڈ ڈی محکمہ کا اضافی چیف سیکرٹری؛

(د)سیکرٹری محکمہ خزانہ؛

(ر)سیکرٹری محکمہ جنگلات،جنگلی حیات اور ماہی پروری؛

(ز)سیکرٹری محکمہ فزیکل پلاننگ وہاوسنگ؛

(س)سیکرٹری محکمہ مواصلات اور ورکس؛

(ش)سیکرٹری محکمہ زراعت؛

(ص)کمشنر ہزارہ ڈویژن؛

(ض)ڈائریکٹر جنرل محکمہ خصوصی ترقی پلاننگ یونٹ،ماحولیات اور ترقی؛

(ل)وزیراعلیٰ کی طرف سے نامزد کوئی بھی فرد۔

(۲)اتھارٹی کا چیئرمین وزیراعلیٰ یا وزیراعلیٰ کی طرف سے ذیلی دفعہ(۱) کے تحت نامزد کردہ وزیر ہو گا۔

(۳)حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے اتھارٹی کی رکنیت تبدیل،کم یا زیادہ کر سکتی ہے۔

(۴)کوئی بھی غیر سرکاری رکن حکومت کو تحریری طور پر اپنے استعفیٰ جمع کروا کر اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

(۵)وزیراعلیٰ کسی بھی وقت،بغیر کوئی وجہ بتائے ذیلی دفعہ(۱) کے تحت کی گئی نامزدگی واپس لے سکتا ہے یا کسی دوسرے وزیر کو نامزد کر سکتا ہے۔

باب۔سوئم اختیارات اور افعال

۵۔(۱)اس ایکٹ کے دفعات اور ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اتھارٹی ایسے اختیارات استعمال کر سکتی ہے یا کوئی اقدامات کر سکتی ہے جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے ضروری ہو۔

(۲)تمام ترقیاتی کاموں اور دوسرے اقدامات کی حکمت عملی کا بنیادی مقصد ماحولیاتی درجہ بلندی اور عام آدمی کی بہتری ہو گی۔

(۳)اوپر بیان کردہ ذیلی دفعہ پر کوئی منفی اثر ڈالے بغیر اتھارٹی۔۔۔۔

(الف)اتھارٹی مختلف محکموں اور دوسرے ایجنسیوں کو ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ ممکن اسباب،تعلیم،صحت،زراعت،صنعت،جنگلات کے تحفظ اور ترقی،جنگلی حیات کی تحفظ،سیاحت کی فروغ،پانی کی فراہمی کی بہتری،زمین کے کٹاو کے انتظام،آبپاشی کی سہولت کی ترقی، مواصلات ذرائع آمدورفت،ہاوسنگ کی تعمیر و ترقی،سیوریج،نکاسی،ماحولیاتی بہتری اور کچی آبادی کو ختم کرنے کے لئے سکیمیں تیار کریں اور اس کو لاگو کریں؛

(ب)منقولہ اور غیر منقولہ دونوں جائیداد حاصل کریں؛

(ج)اپنی جائیدا فروخت کریں، اجارہ پر دے یا تبدیل کریں یا اپنی ملکیتی جائیداد دوسری طرح فروخت کریں؛

(د)کوئی بھی کام شروع کرے اور کوئی بھی خرچا اس ایکٹ کے تحت اسکے افعال کی کارکردگی پر لگائے؛

(ر)مشینری، آلات یا کوئی دوسرا مواد جو ضروری ہو مہیا کریں؛

(س) معاہدے کریں؛

(ش)مطالعہ، سروے، تجربات اور تکنیکی تحقیق کریں یا کوئی بھی ایجنسیوں کی طرف سے اسطرح کی مطالعہ، سروے، تجربات اور تکنیکی تحقیق کی لاگت میں شرکت کریں۔

(ص) جب علاقے کے لئے منصوبے کی تیاری جاری ہو تو عبوری ترقی کے احکامات جاری کریں؛

اور عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے زمین کی استعمال میں تبدیلی تعمیرات اور تنصیبات کی ساخت میں تبدیلی کو محدود اور باقاعدہ کریں؛

(ض)سکیم پر عمل درآمد میں رکاوٹ بننے والی چیز کو راستے سے ہٹانا؛

(ل)کسی بھی سکیم کی تیاری اور اس پر عمل درآمد کے لئے کسی بھی حکومتی ایجنسی یا کوئی فرد سے مشورہ اور مدد لے اور حکومتی ایجنسی یا فرد، جس سے اتھارٹی نے مشورہ اور مدد طلب کی ہے، پوری قابلیت، علم اور بہترین فیصلہ کے ساتھ مشورہ اور مدد دینا ہوگا اور اس مشورہ اور مدد پر کوئی بھی اضافی خرچا اگر کوئی، ہو تو وہ اتھارٹی کو برداشت کرنا ہوگا؛ اور

(م) حکومت کی طرف کوئی دوسرا تفویض شدہ کام سرانجام دینا؛

(۴)اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اگر حکومت نے ہدایت کی ہو، تو منصوبوں کی دیکھ بھال، اسکو باقاعدہ بنانا اور حکومتی ایجنسیوں کی دیگر سرگرمیاں جو ضروری ہوسکتے ہیں سرانجام دے گا تو اس کے ساتھ اثاثہ جات اور واجبات بھی اتھارٹی کو منتقل ہوگی؛

(۵)اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اگر حکومت نے ہدایت کی ہو تو سرکاری ایجنسی کو ایسی شرائط پر جو مناسب سمجھے اپنی کوئی بھی افعال اور اختیارات منتقل کرے گا؛

۶۔ٹیکس عائد اور اختیارات کی تفویض۔۔۔۔۔۔

(۱)اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری سے ٹیکس عائد اور جمع کرسکتی ہے؛

(۲)اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری اور اپنے اوپر لاگو شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک خاص یا عام حکم کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے آفیسر کو اپنی کوئی بھی اختیارات، فرائض اور افعال جو اس ایکٹ کے تحت اسکو حاصل ہے، تفویض کرسکتی ہے لیکن اتھارٹی اُن اختیارات، فرائض یا افعال کی تفویض نہیں کرسکتی کو جو حکومت نے دی ہے؛

۷۔افسران وغیرہ اور دیگر افراد کی ایسوسی ایشن کی تقرری۔

(۱)اتھارٹی حکومت کی جاری کردہ کسی خاص یا عام حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے افسران، مشیران، ماہرین اور ملازمین کو اسکی موثر کارکردگی کے

لئےضروری ہو،ایسی شرائط اورطریقہ کار پر جومناسب سمجھے،کی تقرر کرسکتی ہے۔

(۲)اتھارٹی ایسی کسی بھی شخص کوجن کی مدداورمشورہ اسی ایکٹ کےتحت کارکردگی کے لئےضروری ہو،ایسی شرائط اورطریقہ کار پر جومناسب سمجھے،کووابستہ کرسکتی ہے۔

(۸) کمیٹیوں کی بناوٹ۔۔۔۔۔اتھارٹی اسطرح مالیاتی،تیکنیکی اورمشاورتی کمیٹیاں جواس ایکٹ کے مقاصد کوآگے لے جانے کے لئےضروری ہو،کاتقرری کرسکتی ہےاور یہ کمیٹیاں ایسی تفویض اورحوالہ شدہ اختیارات اور کارکردگی کااستعمال کرے گی۔

باب ۔ چہارم ڈائریکٹرجنرل

۹۔تقرری اورعہدہ کےشرائط۔۔۔۔

(۱)اتھارٹی کاڈائریکٹرجنرل ہوگاجن کی تقرری ان شرائط پر ہوگی جووضع ہوگی۔

(۲)ڈائریکٹرجنرل ہوں گے۔

(الف)اتھارٹی کے تمام وقت کے لئے بالاآفیسر؛

(ب)وہ ایسی فرائض سرانجام دے گاجواُنکوحوالہ کی گئی ہےاورایسی اختیارات استعمال کرے گاجواُن کواتھارٹی نے تفویض کی ہے اور

(ج)وہ حکومت کی مرضی تک اپنی عہدہ پر ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ(۱)اور(۲)کونظرانداز کرکے ڈائریکٹرجنرل کی تقرری تک کمشنر ہزارہ ڈویژن اتھارٹی کاڈائریکٹرجنرل ہوگا۔

باب۔پنجم انتظامی اختیارات اورکام وکاروائی۔

۱۰۔انتظامی اختیارات(۱) اسکوبرقرار رکھے جہاں دوسری صورت میں بیان ہواہو، اتھارٹی کےانتظامی اختیارات ڈائریکٹرجنرل کے پاس ہونگےاوروہ اُسی کا استعمال کرے گا۔

(۲)اتھارٹی کے تمام افعال جوانتظامی ہویانہ ہوبیان شدہ طور پراتھارٹی کےنام سے جاری ہونگےاورڈائریکٹرجنرل اُسکی تصدیق سرکاری مہر ثبت کرنے سے کریں گے۔

۱۱۔کام کی سرانجام دہی۔

(۱)اتھارٹی کی کام اسکی اجلاس یاکمیٹیوں کی اجلاس یاڈائریکٹرجنرل کےذریعےیاملازم یادوسرےاہلکار کے ذریعےوضع کردہ طریقہ کار کےذریعے سرانجام ہوگا۔

(۲)اتھارٹی کی کوئی فعل یا کاروائی اس بنیاد پر باطل نہ ہوگی کہ اتھارٹی میں آسامی ہے یااسمیں غلط طور پرتقرری ہوئی ہے۔

۱۲۔اتھارٹی کےاجلاس؛۔

(۱)اتھارٹی کےارکان کسی ایسی جگہ اوروقت اتھارٹی کےفیصلے کے مطابق اکٹھاہوسکتے ہیں۔

(۲)اتھارٹی اجلاس کی کاروائی کےضوابط بناسکتی ہے۔

(۳)چئیر مین یا اُسکی غیر موجودگی میں وزیر انچارج اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کریں گے؛

بشرط یہ کہ جب چئیر مین اور وزیر انچارج دونوں غیر حاضر ہوتو اُس صورت میں اضافی چیف سیکرٹری اجلاس کی صدارت کریں گے ۔

(۴) اتھارٹی کی سال کے ہر سہ ماہی میں کم ازکم ایک اجلاس منعقد ہوگی۔

باب۔ششم منصوبہ کی تیاری اوراس پرعمل درآمد

۱۳۔(ا)منصوبہ کی تیاری۔۔۔۔(۱)(ا)اتھارٹی اسطرح کی شکل اور طریقہ کار جو وضع ہونگے، علاقہ یا اسکے حصے کے لئے منصوبہ تیار کریں گے۔

(۲)(۲)ذیلی دفعہ(ا) کے تحت تیار کیا گیا منصوبہ درج ذیل شرائط اور پابندیوں سے مشروط ہوگا۔

(الف) کوئی بھی رہائشی پلاٹ دوکنال رقبہ سے کم نہ ہوگا اور نہ ہی ایسی کوئی پلاٹ کی ذیلی تقسیم ہوگی کہ پلاٹ کا رقبہ دوکنال سے کم ہو؛

بشرطیکہ یہ پابندی ایسی پلاٹوں پر لاگو نہ ہوگی جن پر اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے قانونی طور پر کام کا آغاز کردیا گیا ہے۔

(ب) کسی بھی رہائشی یا تجارتی پلاٹ کا آباد حصہ اُسکے کل رقبہ کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہوگی۔

(ج) کوئی بھی رہائشی مکان جو پلاٹ پر تعمیر کی گئی ہو دومنزل سے زیادہ نہ ہوگا اور بالائی منزل کا آباد رقبہ نیچے والے منزل کے آباد رقبہ کے نصف سے زیادہ نہ ہوگا۔

(د) علاقہ میں کوئی تعمیر نہ ہوگی جب تک تعمیر کی تفصیلی نقشہ بمعہ موقع محل کا نقشہ اتھارٹی منظور نہ کریں۔

(۳) علاقے کے تمام تعمیرات اگر وہ رہائشی یا تجارتی ہو سختی کیساتھ اتھارٹی کے تیار کردہ منصوبہ اور اراضی کے استعمال کے مطابق ہوگی۔

(۴) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر علاقے میں کھدائی اور زمین کی ہمواری نہ ہوگی۔

(۵)علاقہ لالہ زار جو تھیا گلی اور موکیشپوری کے درمیان واقع ہے میں کسی بھی نوعیت کی تعمیر کی اجازت نہ ہوگی اور معروف سڑک جو ایبٹ آباد سے مری کو جاتی ہے پر بھی کسی بھی نوعیت کی تعمیر کی اجازت نہ ہوگی جو مغربی پاکستان شاہراہ آرڈیننس سال ۱۹۵۹ کے متصادم ہو۔

۱۴۔منصوبہ میں ترمیم۔۔۔۔جو منصوبہ اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ہے اتھارٹی اُسکی شکل طریقہ کار میں اپنے فیصلہ کے مطابق ترمیم، نظر ثانی یا اُسکو ترک کرسکتی ہے۔

۱۵۔ہدایات دینے کی اختیارات۔اتھارٹی کو حکومت کی پیشگی اجازت کے ساتھ سرکاری ایجنسی کی ضرورت ہوسکتی ہے جسکی دائرہ اختیار میں خاص علاقہ یا پہلو برائے ترقیاتی کام جو منصوبہ کی احاطہ کرتی ہے واقع ہے۔۔۔۔

(الف) اتھارٹی کی مشاورت سے منصوبہ پر عمل درآمد کریں۔

(ب) علاقے کے کام اور خدمات برقرار رکھنے کے لئے اپنی تحویل میں لینا۔

(ج) زمین سے نسبت کی بناء پر کوئی سہولت مہیا کرنا جو اتھارٹی کی رائے میں مہیا کیا جانا چاہیئے۔

(۱) نمبر کی تجدید بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر iii سال ۱۹۹۹ کی گئی

(۲) اضافہ بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر iii سال ۱۹۹۹ کی گئی۔

(د) اتھارٹی کی طرف سے ضوابط لاگو کرنا۔

(۲) اس دفعہ کے تحت منصوبہ پر عمل درآمد یا تحویل میں لینا یا کام کی دیکھ بھال کرنا یا قواعد وضوابط لاگو کرنے جو خرچہ آتا ہے وہ اتھارٹی اور سرکاری ایجنسی رضامندی کے ساتھ برداشت کرتے ہیں یا کسی غیر رضامندی ہونے کی صورت حکومت کی طرف سے مقرر کیا جا سکتا ہے۔

باب۔ ہفتم

عمومی

۱۶۔ حکومت کی طرف سے ہدایات۔۔۔اتھارٹی اپنی فرائض منصبی اس ایکٹ اور حکومت کی طرف سے ہدایات جو وقتاً فوقتاً دی جا سکتی ہے، کے مطابق سرانجام دے گا۔

۱۷۔ پیسے قرض پر لینا۔۔ پیسے قرض پر لینے کے مقصد کی خاطر اتھارٹی "مقامی اتھارٹی" تصور ہوگی اور کوئی بھی منصوبہ یا پروجیکٹ جو اتھارٹی نے تیار کی ہے یا تحویل میں لیا ہے وہ کام تصور ہوگی جیسا کہ دفعہ ۲ مقامی اتھارٹیز قرض ایکٹ سال ۱۹۱۴ء (سال ۱۹۱۴ء ایکٹ نمبر xi) میں تعریف کی گئی ہے۔

بشرطیکہ کوئی مقامی یا غیر ملکی قرض حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر نہ لیا جائے گا۔

(۲) اتھارٹی حکومت سے مشاورت کے بعد اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے اُدھار پیسے لے سکتی ہے یا فنڈز اکھٹا کرنے کے لئے بانڈ یا تمسک جاری کر سکتی ہے یا دوسری صورت میں منصوبہ یا پروجیکٹ جس کے لئے رقم اُدھار لی گئی یا فنڈز اکھٹا کیا گیا وہ خود سرمایہ کاری ہوگی اور حکومت کی منظوری سے منافع نقصان کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

(۱۸) بہتری فیس عائد کرنے کی اختیار۔۔۔(۱) اتھارٹی کی کسی بھی منصوبہ پر عمل درآمد ہونے کی نتیجے میں، جو اتھارٹی کے خیال میں، علاقے کی جائیداد کی قیمت بڑھ گئی اتھارٹی حکومت کی پیشگی رضامندی سے مالکان جائیداد پر یا کوئی فرد جن کی اسمیں مفاد ہو، بہتری فیس عائد کر سکتی ہے کیونکہ منصوبے پر عمل درآمد ہونے کی وجہ سے جائیداد کی قیمت بڑھ گئی۔

(۲) حکومتی ہدایت کے بعد، کوئی سرکاری ایجنسی، مقامی تنظیم بمعہ اثاثوں و واجبات جن میں فنڈنگ کے ذرائع شامل ہے، اتھارٹی کی انتظامی کنٹرول میں دے سکتی ہے اتھارٹی اسکو اپنی تحویل میں لے گی اور اسکی موثر کارکردگی کو یقینی بنائے گی۔

(۱۹) بہتری فیس کی تخمینہ۔

(۱) جب اتھارٹی کو ایسا معلوم ہو کہ کوئی ترقیاتی منصوبہ کافی حد تک آگے چلا گیا اور جو اتھارٹی کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرے۔ اتھارٹی بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرنے کے لئے حکم کے ذریعے منصوبے پر عمل درآمد کو مکمل قرار دے گا اور اتھارٹی تحریری نوٹس، مالکان جائیداد کو جسکی جائیداد میں مفاد ہے، دے گا اور اسطرح اتھارٹی دفعہ ۱۸ میں بہتری فیس کی تخمینہ معلوم کرنا تجویز کرتا ہے

(۲) بہتری فیس تحت دفعہ ۱۸ اور اس دفعہ کی ذیلی (۱) کی تخمینہ اور ادائیگی وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

باب ہشتم

مالیات، اکاونٹس اور آڈٹ

۲۰۔اتھارٹی کی فنڈ۔۔۔ایک فنڈ تشکیل ہوگا جسکو اتھارٹی فنڈ کہا جاتا ہے جو اتھارٹی کی ملکیت ہوگی اور اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی اپنی فرائض منصبی کے لئے استعمال کرے گا جسمیں ارکان، آفسران، ملازمین، ماہرین اور اتھارٹی کے مشیروں کی تنخواہیں اور دیگر معاوضہ شامل ہے۔

(۲) اتھارٹی کی فنڈ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) حکومت کی طرف سے دی جانے والی گرانٹ۔

(ب) وہ تمام رقم جو مرکزی حکومت یا کسی بین الاقوامی ایجنسی کے طرف سے گرانٹ، اُدھار، ایڈوانس یا دوسری صورت میں۔

(ج) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کو حاصل ہونے والی تمام فیس، ریٹ اور چارجز۔

(د) وہ تمام رقم جو اتھارٹی کو اراضی، عمارتوں اور کوئی دوسری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۱۔۱۸۹۱ سال کا ایکٹ نمبر xvii اتھارٹی کی کتابوں پر لاگو ہوگا۔۔۔اتھارٹی بینکرز کتب شھادت ایکٹ سال ۱۸۹۱ کے لئے بینک تصور ہوگی۔

۲۲۔فنڈز کی تحویل اور سرمایہ کاری۔۔۔اتھارٹی وضع کردہ خزانہ، ذیلی خزانہ یا بینک میں رقم رکھ سکتی ہے۔

۲۳۔بجٹ اور اکاونٹس۔۔(۱) اتھارٹی سالانہ بجٹ تخمینہ، کام کی منصوبے تیار کرے گا اور حکومت کو وضع کردہ تاریخ کو داخل کریں گا اور حکومت ضروری حد تک تخمینہ اور منصوبے پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

(۲) اتھارٹی کے رسیدیں اور اخراجات وضع کردہ شکل میں رکھے جائیں گی۔

(۳) اتھارٹی مالی سال کے ختم ہونے کے تین ماہ میں اکاونٹس کی سالانہ بیان، آڈٹ بیلنس شیٹ، منافع اور نقصان اکاونٹ اور آڈیٹر رپورٹ گزشتہ مالی سال کی حکومت کی سامنے رکھے گی۔

۲۴۔اکاونٹس کی آڈٹ:۔اتھارٹی کی اکاونٹس کی آڈٹ چارٹرڈ اکاونٹس زیر چارٹرڈ اکاونٹس آرڈیننس سال ۱۹۶۱ (سال ۱۹۶۱ آرڈیننس نمبر x) کرے گی۔جو اتھارٹی اُسکی تقرر مناسب معاوضہ پر کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے باوجود آڈیٹر جنرل اتھارٹی کی آڈٹ کر سکتا ہے۔

۲۵۔سالانہ رپورٹ۔۔اتھارٹی ہر مالی سال کے اختتام پر جتنی جلدی ممکن ہو حکومت کو سالانہ رپورٹ، اُسی سال کی کارگزاری اور آئندہ مالی سال کے لئے تجاویز پیش کریں گی۔

باب۔نہم اضافی دفعات

۲۶۔عوامی ملازم۔ ہرفرد جواس ایکٹ تحت کام کرتا ہے یااس ایکٹ کے منشا سے کام کرتا ہے وہ پاکستان پینل کوڈ (سال ۱۸۶۰ ایکٹ نمبر XLV) کے دفعہ ۲۱ کے تحت عوامی ملازم ہے۔

۲۷۔ممانعت کاروائی ۔اتھارٹی یا اسکا کوئی ملازم جب کوئی کام نیک نیتی سے کرتا ہے یااس ایکٹ کے منشا کے تحت کام کرتا ہے تو اُسکے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں ہوسکتی۔

۲۸۔اتھارٹی کی سمیٹنا۔۔اتھارٹی پر کمپنیز اور کارپوریشن کے سمیٹنے کے متعلق قانون لاگو نہ ہوگی اور اتھارٹی کو حکومتی احکامات وہدایات کے بغیر نہیں سمیٹا جاسکتا۔

۲۹۔تلافی۔اتھارٹی، ہر چیئرمین، رکن، ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، مشیر، آفیسر یا اتھارٹی کی ملازم کو اپنی فرائض منصبی کے سرانجام دینے کے وقت تمام نقصانات اور خرچہ برداشت کرے گی ماسوائے اُن کے جو ان کے غفلت یا ڈیفالٹ کی وجہ سے ہو۔

۳۰۔قواعد بنانے کا اختیار۔اتھارٹی حکومت کی منظوری کے بعد اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کی خاطر قواعد بنا سکتی ہے۔

۳۱۔ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ٹرسٹ کا سمیٹنا۔۔۔اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ٹرسٹ جو ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ارڈیننس ۱۹۶۱ء (سال ۱۹۶۱ء مغربی پاکستان ارڈیننس نمبر VIII) کے تحت قائم ہوئی تھی وہ سمیٹ دی گئی۔

۳۲۔اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی۔۔۔ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ٹرسٹ کی تمام حقوق، جائیداد، اثاثہ جات، واجبات، قرض اور فرائض اور تمام چیزیں جو کرنی چاہیئے تھی یا وہ تمام دعویٰ جات یا کوئی قانونی چارہ گوئی جو ٹرسٹ نے دائر کیے تھے یا ٹرسٹ خلاف دائر ہوئے تھے، وہ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ایسے تمام حقوق، جائیداد، اثاثہ جات، واجبات قرض اور فرائض اور تمام چیزیں کرنی چاہیئے تھی یا وہ تمام دعویٰ جات اور قانونی چارہ گوئی جو ٹرسٹ نے دائر کیے تھے یا ٹرسٹ خلاف دائر ہوئے تھے، اتھارٹی کے تصور ہوگی ۔

۳۳۔منسوخی۔۔۔حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے ہزارہ پہاڑی خطہ ترقی ارڈیننس سال ۱۹۶۱ء (سال ۱۹۶۱ء مغربی پاکستان ارڈیننس نمبر VIII) کو منسوخ کرے گا۔